British Kashmiri Medical Association, UK

Email: thebkma@outlookcom

برطانوی کشمیری طبی انجمن، برطانیہ

ای میل: Email: thebkma@outlookcom

کووڈ-19 میتوں کی محفوظ نگرانی اور تجہیز و تکفین: ایک مختصر ہدایت نامہ

مقصد

اس ہدایت نامہ کا مقصد کووڈ-19 کے مصدقہ یا مشتبہ افراد کی میتوں کی تجہیز و تکفین کا بندوبست کرنے والے طبی اہلکاروں، طبی سہولیات اور مردہ خانوں کے نگرانوں، مذہبی اور صحتِ عامہ سے تعلق رکھنے والے مجاز افراد، اہلِ خانہ اور دوسرے تمام شرکاء کو رہنما اصول فراہم کرنا ہے۔ یہ رہنما اصول یہ امور یقینی بنانے کے لئے مرتب کئے گئے ہیں کہ:

۔سوگوار افراد کے ساتھ حساس طریقے، احترام اور وقار کے ساتھ سلوک ہو۔

۔سوگواروں اور تجہیز و تفکلین کے منتظمین کو انفیکشن کے لائقِ احتراز ضرر سے محفوظ رکھا جاسکے۔

بنائے منطقی:

کووڈ-19 وبا دنیا بھر میں تیزی سے انسان-سے-انسان ترسیل کی وجہ سے پھیلا۔ عالمی سطح پر پائی جانے والی شہادت سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ کووڈ-19 ایک اوسط درجہ کی بیماری ہے جس میں متاثرہ افراد میں زندہ بچنے والوں کی شرح 98 فیصد ہے۔ ان میں سے 80 فیصد افراد پوری طرح صحت یاب ہوتے ہیں، 14 فیصد لوگوں کی حالت مخدوش ہوجاتی ہے جبکہ 8 فیصد لوگوں کی حالت نازک ہوجاتی ہے، جن کو ہسپتالوں میں انتہائی نگہداشت کی ضرورت پڑتی ہے۔

کووڈ-19 کے باعث گھر، ہسپتال یا طبی نگہداشت کے مرکز میں موت واقع ہوسکتی ہے۔ آج تک اس بات کی کوئی سائنسی شہادت نہیں ملی ہے کہ متوفی کی میت کی وجہ سے کووڈ-19 وائرس پھیلتا ہے۔ تاہم یہ بات یقینی بنانی چاہئے کہ مصدقہ یا مشتبہ معاملات کی میتوں کی تجہیز و تکفین کے دوران لازمی احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔

اس دستاویز کا مقصد وائرس کے ممکنہ پھیلاؤ سے بچاؤ کے لئے عالمی ادارۂ صحت (WHO) کے رہنما اصولوں کی بنیاد پر ایک مقررہ معیاری ضابطۂ عمل فراہم کرنا ہے۔

میّت کو مردہ خانہ منتقل کرنے یا لواحقین کو سپرد کرنے کی تیاری:

۔میت کو چھونے والا کوئی بھی فرد، بشمول طبی عملہ یا مردہ خانہ کے کارکن، کو میت کو چھونے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئے اور دفعِ تعدیہ (Disinfection) سمیت معیاری حفاظتی تدابیر لازمی طور اختیار کرے۔

۔میّت کے ساتھ رہنے والا ہر فرد بالاپوش، دستانے، ماسک، وغیرہ سمیت مناسب ذاتی حفاظتی ساز وسامان (PPE) ضرور پہنے۔

۔جسم سے نکلنے والی رطوبت کی چھینٹوں کے امکانی ضرر سے بچاؤ کی خاطر چہرہ پر ڈھال اور حفاظتی چشمہ پہننے کی سفارش کی جاتی ہے۔

۔میّت کو منتقل کرنے کے لئے تیار کرنے کی خاطر تمام تاریں، نلکیاں، قثاطیر (Catheters) باہر نکالیں۔

۔منتقلی کے دوران میّت کے ساتھ احتیاط سے پیش آئیں اور اِسے کم سے کم حرکت دیں۔

۔لاش کے لئے کیسہ/ تھیلے کا استعمال ضروری نہیں ہے جب تک کہ جسمانی منفذ (Orifices) سے جسمانی رطوبت خارج نہ ہو۔رطوبت کے اخراج کو میّت کی منتقلی سے پہلے ضرور بند کریں۔تاہم اگر مقامی ہسپتال کی پالیسی کے مطابق میّت کو کیسہ یا تھیلے میں رکھنا ہے تو میّت کو کیسے سے باہر نہ نکالیں۔

۔میت کو ایمبولینس یا کسی دوسری گاڑی کے ذریعے منتقل کیا جاسکتا ہے۔اس کے لئے کسی مخصوص بندوبست کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

رضاکاروں یا اہلِ خانہ کے ذریعے میّت کو لینا:

(میّت ہسپتال یا کسی دوسری جگہ پر ہوسکتی ہے جہاں غسل دینے اور کفنانے کی سہولیات میسر ہو سکتی ہیں۔ مہربانی کرکے اپنے مقامی ذرائع سے جانکاری حاصل کریں۔)

۔میّت کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے یہ بات یقینی بنائیں کہ ٹیم کے تمام افراد مذکورہ بالا مناسب شخصی حفاظتی ساز وسامان (PPE) پہنے ہوں۔

۔ضرورت کے مطابق میّت کو مہر بند نم روک تھیلے میں منتقل کریں۔

۔میّت کے جسم سے خارج ہونے والے خون اور دوسری رطوبتوں سے براہِ راست رابطہ/مَس سے بچیں۔

۔ہر اس چیز کو صابن یا کیمیکل سے دھوئیں اور پونچھ کر صاف کریں جس کے ساتھ میّت یا جسم کا کیسہ مَس کرے یعنی ڈولی (Stretcher)، گاڑی کا اندرونی حصہ، کمرہ، غسل کی تختی، میز، تابوت کا باہری حصہ، ٹرالی اور دوسری استعمال شدہ سطحیں۔

۔میّت کو مسجد کے مردہ خانہ میں منتقل کرنے کے بعد گاڑی کو جراثیم سے پاک (Sanitize) کریں۔

۔کیمیائی جراثیم کش مادہ (Sanitizers/ Disinfectants) یا پتلے گھریلو بلیچ (5.25 فیصد بلیچ کے ایک حصہ کو پانی کے چار حصوں کے ساتھ مِلائیں) استعمال کریں اور بعد میں خشک ہونے کے لئے چھوڑیں۔

۔میّت کو کم سے کم جگہوں پر لے جائیں۔

میّت کو غسل دینے کی تیاری:

۔خون یا جسمانی رطوبت سے براہِ راست رابطہ سے احتراز کریں۔

۔یہ بات یقینی بنائیں کہ میّت کا مُنہ اور کوئی زخم/ اخراج نم روک پٹی یا ماسک سے ڈھکے ہوں۔

۔ٹیوب، قشاطیر، وغیرہ باہر نہ نکالیں۔

۔حفظانِ صحت تدابیر کو انفرادی سطح پر شدت سے اپنائیں اور مناسب شخصی حفاظتی ساز وسامان (PPE) استعمال کریں۔(رطوبت مزاحم سرجیکل ماسک، پورے بازو والا بالاپوش/ چوغہ، حفاظتی چشمہ یا مغفر، داڑھی کا غلاف، سر کا غلاف، جوتے کا غلاف اور اگر ممکن ہو تو لمبے دستانے)۔

۔اس بات کا خیال رکھیں کہ غسل دینے کی جگہ موزوں اور ہوادار ہو اور اس میں نکاسِ آب کا مناسب انتظام ہو۔

۔غسل دینے والا غسل دینے اور شخصی حفاظتی ساز وسامان کو پہننے اور اتارنے میں مکمل مہارت رکھتا ہو۔

۔جہاں ممکن ہو وہاں میّت کو حسبِ معمول غسل (سنت کے مطابق) دیا جائے۔تاہم میّت کو کم از کم حرکت دیں۔اگر غسل کے دوران پانی کی نلکی استعمال کی جائے تو جسم کو مَس کئے بغیر پوشیدہ اعضا/ شرمگاہ سے آلودگی صاف کرنے کیلئے تولیہ کے نیچے میانہ رو سے پانی بہائیں۔

۔اگر مذکورہ بالا ممکن نہ ہو تو سارے جسم پر تین مرتبہ پانی بہائیں (ایک بار بھی کافی ہے)۔ایسا کرنے سے غسل کا عمل انجام پائے گا۔

۔پانی چھڑکنے سے اجتناب کریں۔بالٹی اور جگ کا استعمال کریں تاکہ کم از کم چھینٹے اُڑیں۔

۔اگر مناسب سہولیات میسّر نہ ہوں، ماہر غسل دینے والے کی عدم دستیابی کی وجہ سے انفیکشن کا خطرہ بڑھ جائے، لازمی شخصی حفاظتی ساز وسامان (PPE) مہیا نہ ہو یا لاش کا کیسہ کھولا نہ جاسکے تو ان صورتوں میں تیمّم کرنے یا غسل/ تیمّم کے بغیر میّت کو دفن کرنے کے جواز کے بارے میں معتبر عالم دین سے رہبری کے لئے رجوع کیا جائے۔

مناسبِ حال احتیاطی اقدام:

۔غسل دینے والوں کی تعداد کم از کم رکھیں۔

۔ہماری نصیحت ہے کہ قریب ترین اہلِ خانہ کووڈ-19 سے فوت شدہ افراد کو غسل دینے سے گریز کریں۔

۔60 سال سے زائد عمر والے یا طبی مسائل سے دوچار افراد، حاملہ عورتیں اور کووڈ-19 کے مثبت مریض کے ساتھ رابطہ میں آئے ہوئے افراد کو غسل دینے میں شرکت نہیں کرنی چاہئے۔

۔تمام کووڈ-19 اموات تصدیق یافتہ نہیں ہوتے۔لہٰذا مناسب یہی ہے کہ کسی بھی مشتبہ معاملہ میں شخصی حفاظتی ساز و سامان (PPE) استعمال کیا جائے اور انفیکشن کو قابو کرنے کے لئے ہدایت نامہ میں دئے گئے اقدامات پر عمل کیا جائے۔

۔غسل دینے کے بعد غسل دینے والے پی پی ای کو وبائی اثرات سے پاک کریں اور اسے پھینک دیں۔آلودہ ہونے والی تمام سطحوں اور بالائی پرتوں کو 49 میں سے ایک پتلا بنائے گئے گھریلو بلیچ (Bleach) (5.25 فیصد بلیچ کے ایک حصہ کو پانی کے 49 حصوں کے ساتھ ملایا جائے) سے پونچھیں، پھر 15 سے 30 منٹ تک سوکھنے کے لئے چھوڑیں اور بعد میں پانی سے دھوکر نچوڑلیں۔

کفنانا:

۔حسبِ روایت میّت کو کفن پہنائیں۔

۔لاش کا کیسہ/تھیلا کھولا نہ جاسکے تو کفن تھیلے کے اوپر ہی لپیٹا جائے۔ضرورت پڑنے پر کیسہ/تھیلا ہی کافی ہوسکتا ہے۔

۔اگر تابوت استعمال کیا جائے تو کفنائی ہوئی میّت کو تابوت میں رکھا جائے اور اس کا ڈھکن بند کیا جائے۔

۔شخصی حفاظتی ساز و سامان (PPE) کو پہنیں اور کسی بھی حالت میں لاش یا کفن کو دستانوں کے بغیر نہ چھوئیں۔

۔تابوت کے باہری حصہ کو وبائی اثرات/انفیکشن سے پاک کریں اور پونچھنے کے بعد ہوا میں خشک ہونے کے لئے چھوڑیں۔

میّت کا چہرہ دیکھنا اور جنازہ کی تیاری:

۔قریب ترین اہلِ خانہ کو میّت کا چہرہ دکھایا جاسکتا ہے اور اہلِ خانہ کو اس کے لئے مناسب پی پی ای استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی۔

جنازہ/ تدفین

۔ جنازہ حسب روایت پڑھا جاسکتا ہے بشرطیکہ عائد بندشوں کی پابندی کی جاسکے۔یعنی صرف قریب ترین اہلِ خانہ اس میں شرکت کریں، حکومت کی جانب سے سوگواروں کی تعداد پر تحدید کو اپنایا جائے اور جنازہ میں شامل افراد کے مابین دوری رکھی جائے۔

۔مناسب ہے کہ جنازہ گاہ یا قبرستان کے نزدیک جنازہ پڑھا جائے۔

۔میّت کو اٹھانے والے افراد شخصی حفاظتی ساز و سامان (PPE) پہنیں۔

۔میّت کو قبر میں اتارنے والا آدمی دستانے پہنے۔

سماجی دوری رکھی جائے اور حفاظتی اقدامات اپنائے جائیں:

۔حالات اور دستور کو ملحوظِ نظر رکھکر نمازِ جنازہ وسیع اور ہوادار جگہ یا کھلی فضا میں پڑھنے پر غور کریں۔

۔متوفی کے گھر کے ساتھ تعلق نہ رکھنے والے جنازہ میں شامل افراد کے درمیان کم از کم چھ فُٹ کا فاصلہ رکھیں۔

۔متعلقہ گھر کے ساتھ تعلق نہ رکھنے والے حاضر افراد آپس میں کم از کم چھ فٹ (دو میٹر) دوری بنائے رکھیں اور اپنے مُنہ کو کپڑے سے ڈھانکیں جب وہ ان لوگوں سے مِلیں جو اُن کے گھر کے ساتھ تعلق نہ رکھتے ہوں۔

۔ایک ہی گھر میں رہنے والے افراد ایک دوسرے کو مخصوص طریقوں مثلاً گلے ملنے، ہاتھ تھامنے اور ایک دوسرے کے ساتھ بیٹھنے سے دِلاسا دے سکتے ہیں۔

۔ گلے ملنے، ہاتھ پکڑنے/مِلانے یا بوسہ دینے کے برعکس حاضرین اپنے اہلِ خانہ کے بغیر دوسرے لوگوں کے ساتھ سر ہلانے، جھُکنے یا ہاتھ ہلانے جیسے اشارے استعمال کریں۔

کووڈ-19 سے اپنے آپ اور دوسروں کو محفوظ رکھنے کے لئے حاضرین ہاتھ دھونے، چھینک یا کھانسی کے وقت مُنہ ڈھکنے جیسی روزمرہ کی احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

دستبرداری:

بی کے ایم اے (برٹش کشمیری میڈیکل ایسوسی ایشن)

یہ سفارشات ڈبلیو ایچ او، حکومتِ برطانیہ، مُسلم کونسل آف گریٹ برٹین، سی ڈی سی اور مذہبی علماء کی تحریروں اور آن لائن دستاویزات کی سفارشات پر مبنی ہیں۔ آپ اپنے مقامی رہنما اصولوں کی طرف بھی رجوع کر سکتے ہیں۔

ان رہنما اصولوں کا مقصد کشمیر کے عوام اور مذہبی اداروں کی رہنمائی کرنا ہے تا کہ غمزدہ لوگوں کے ساتھ حساسیت، وقار اور عزت کا سلوک ہو اور کووِڈ-19 سے مرنے والوں کی میتوں کی تجہیز و تکفین کا انتظام کرنے کے ساتھ جُڑی کچھ غلط فہمیوں کو دور کیا جا سکے جس سے اس المناک وبا میں لوگوں کو بے چینی و تشویش اور ذہنی پریشانیوں سے چھٹکارا مِلے۔

حوالہ جات: